اب رہی دماغ اور دل کے عدم توازن کی بات تو اس پر کسی کو اچنبھا نہیں ہونا چاہیے علامہ ابنِ حزم ظاہری جن کے کلام میں بے انتہا شدت اور تیز بیانی پائی جاتی ہے ان کے متعلق بھی ان کے سوانح نگاروں نے لکھدیا ہے کہ ان کا جگر خراب تھا۔ اس لئے مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہوگیا تھا۔ پس جیسا کہ مولانا مدنی فرماتے ہیں۔ اگر مولانا سندھی کے مزاج میں بھی پیہم آلام و مصائب کے باعث تغیر و تبدل پیدا ہوگیا اور ان کی سنجیدگی و متانت، تیز طبعی، اور حدتِ مزاجی سے بدل گئی تو اس سے ان کی بلند شخصیت اور اعلیٰ کیرکٹر پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جس کا خود مولانا مدنی نے بھی اعتراف کیا ہے۔

کاغذ کی دشواریوں کے باعث برہان آج کل ۶۴ صفحات پر شائع ہو رہا ہے۔ اس بنا پر افسوس ہے کہ ہم تبصروں کے لئے زیادہ صفحات نہیں دے سکتے۔ اور دفتر میں کتبِ موصولہ برائے تبصرہ کا اتنا انبار لگ گیا ہے کہ پوری ایک الماری بھر گئی ہے۔ ناشرین و مرسلین کتب سے درخواست ہے کہ جب آپ کی کتاب دفتر میں پہنچ گئی ہے تو آپ اطمینان رکھیں اس پر تبصرہ ضرور ہوگا البتہ ان کی توقع کے خلاف تبصرہ شائع ہونے میں اگر زیادہ دیر ہو جائے تو از راہِ کرم اس کا شکوہ نہ کریں۔ ہم برہان کی تنگ دامانی کے باعث اپنے پاس اس قسم کی شکایتوں کا کوئی علاج نہیں رکھتے۔ پھر اس کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو کتابیں خالص علمی ہوں یا کسی اہم موضوع پر لکھی گئی ہوں، ان پر تبصرہ ہونے میں اور بھی دیر ہوتی ہے۔